Daily Nai Baat

نئی بات

لاہور، اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ، پشاور، ملتان
فیصل آباد، گوجرانوالہ، سرگودھا اور دبئی سے اشاعت کیلئے منظور شدہ

کینو کی صنعت بحران کا شکار، برآمد میں 50 فیصد کمی کا خدشہ

5 ماہ کا سیزن ڈیڑھ ماہ تک محدود، 50 فیصد پراسیسنگ فیکٹریاں بند، 4 لاکھ افراد کا روزگار وابستہ، 300 ارب روپے کی سرمایہ کاری پر سوالیہ نشان

کراچی (کامرس رپورٹر) کینو کے معیار کے مسائل کی وجہ سے پاکستان سے کینو کی 22 کروڑ ڈالر کی ایکسپورٹ خطرے میں پڑ گئی، پانچ ماہ کا سیزن ڈیڑھ ماہ تک محدود رہا، پچاس فیصد پراسیسنگ فیکٹریاں بند ہو گئیں، ایکسپورٹ آرڈرز میں نمایاں کمی کا سامنا، کینو کی صنعت سے وابستہ چار لاکھ افراد کا روزگار اور کینو پراسیسنگ فیکٹریوں میں کی گئی 300 ارب روپے کی سرمایہ کاری پر بھی سوالیہ نشان لگ گیا۔ پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سرپرست اعلیٰ وحید احمد نے پاکستان سے کینو کی ایکسپورٹ کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومتی سطح پر کینو کی صنعت کے تحفظ اور بحالی کے لیے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ پاکستان چند سال قبل تک ساڑھے چار لاکھ ٹن کینو کی ایکسپورٹ سے 22 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل کر رہا تھا تاہم اس سال یہ حجم ڈیڑھ سے پونے دو لاکھ ٹن تک محدود رہنے کا امکان ہے جس سے بمشکل 10 کروڑ ڈالر کا زرمبادلہ حاصل ہوگا۔ پاکستان میں وسطی پنجاب کے علاقے سرگودھا اور بھلوال اپنے خوش ذائقہ اور رسیلے ترش پھل کینو کی پیداوار کے لیے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ وسیع رقبے پر پھیلے ہوئے کینو کے باغات اس علاقے کی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جہاں کینو کی فارمنگ سے لے کر پراسیسنگ اور پیکنگ تک کے مراحل سے 4 لاکھ افراد کا روزگار وابستہ ہے اور 200 کے لگ بھگ ایکسپورٹ فیکٹریوں میں 300 ارب روپے کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ پاکستان میں کینو کی موجودہ ورائٹی 60 سال قبل متعارف کرائی گئی اور وقت کے لحاظ سے یہ ورائٹی بیماریوں کے خلاف اپنی قدرتی مزاحمت کھو بیٹھی۔ پاکستان فروٹ اینڈ ویجیٹیبل ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن گزشتہ چھ سال سے پنجاب حکومت اور وفاقی وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اور متعلقہ زرعی تحقیق کے اداروں کی توجہ کینو کی پیداوار کو لاحق ان خدشات سے آگاہ کرتی رہی ہے تاہم حکومتی توجہ نہ ملنے کی وجہ سے اب کروڑوں ڈالر کا زرمبادلہ کما کر دینے والی یہ صنعت تباہی کے دہانے پر پہنچ چکی ہے اور آئندہ دو سال میں پاکستان سے کینو کی ایکسپورٹ مکمل طور پر بند ہونے کا خدشہ ہے۔

Tweet